نواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 5- ستمبر 2008

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

زکوۃ و عشر اور ٹرانسپورٹ

سال2008میں عوام کی طرف سے بس اور ویگن کے ڈرائیورز، کنڈیکٹرز کے خلاف درخواستوں کا مسئلہ

***114: محترمہ آمنہ الفت:** کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال2008کے دوران عوام کی طرف سے بس اور ویگن کے ڈرائیورز اور کنڈیکٹرز کے خلاف کتنی تحریری درخواستیں وصول ہوئیں بس اور ویگن کے نمبرز کون کون سے تھے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) تحریری شکایات ملنے پر حکومت نے ان کے خلاف قانون کے تحت کیا کارروائی کی، ہر ویگن کی علیحدہ علیحدہ تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی25اپریل2008تاریخ ترسیل19مئی2008)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) تمام ڈویژنل ڈی آر ٹی ایز سے موصولہ تفصیلات بابت شکایات برخلاف ڈرائیورز کنڈیکٹرز حضرات کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ شکایات کی روشنی میں بسوں اور ویگنوں کے خلاف مروجہ قوانین کے مطابق کارروائی عمل میں لائی گئی جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

1-	DRTA,Lahore	سات گاڑیاں
2-	DRTA, Multan	بارہ گاڑیاں
3-	DRTA, Faisalabad	بارہ گاڑیاں
4-	DRTA, Sargodha	گیارہ گاڑیاں
5-	DRTA, Bahawalpur	سات گاڑیاں
6-	DRTA, Rawalpindi	تئیس گاڑیاں
7-	DRTA, Gujranwala	انتالیس گاڑیاں
8-	DRTA, D.G.Khan	دس گاڑیاں

(تاریخ وصولی جواب16۔اگست2008)

ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ خانیوال کے ملازمین کی تفصیلات

***520: محترمہ زوبیہ رباب ملک:** کیاوزیر زکوۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ خانیوال میں کام کرنے والے گریڈ16اور اوپر کے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور پتہ جات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ان ملازمین کی تنخواہوں پر سال2006سے آج تک کتنی رقم خرچ ہوئی ہے؟

(ج) مذکورہ ملازمین کو کتنی رقم ان سالوں کے دوران ٹی اے/ڈی اے کی مد میں ادا کی گئی، ملازم وار تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) ان میں سے کتنے ملازمین کے خلاف محکمانہ انکوائریاں ہوئی ہیں یا چل رہی ہیں ان کی تفصیل علیحدہ فراہم کی جائے؟

(ہ) کیا حکومت ان ملازمین کی تعیناتی کے آرڈر کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی2جون2008تاریخ ترسیل5جولائی2008)

جواب

وزیر زکوۃ وعشر

(الف) ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ خانیوال میں جنوری 2006 سے آج تک کام کرنے والے گریڈ 16 اور اوپر کے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور پتہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام	عہدہ	گریڈ	تعلیمی قابلیت	پتہ
اعظم علی	پرنسپل	T-2	ایم بی اے	43-اے وڑائچ ہاؤس سبزہ زار کالونی ملتان
محمد جاوید اقبال انجم	پرنسپل	T-2	ایم بی اے	32 گلبرگ ٹاؤن خانیوال

(ب) سال 2006 سے 30 جون 2008 تک تنخواہوں پر خرچ ہونے والی سال وار رقم درج ذیل ہے:-

نام	مالی سال	تنخواہ (روپے)	مدت
اعظم علی	2005-06	94614	6 ماہ (دوسری ششماہی)
اعظم علی	2006-07	318782	12 ماہ (جولائی 2006 تا جون 2007)
اعظم علی	2007-08	233449	(جولائی 2007 تا 9 فروری 2008)
محمد جاوید اقبال انجم	2008	119658	(10 فروری تا جون 2008)
کل ادا شدہ تنخواہ		766503 روپے	

(ج) مذکورہ ملازمین کو ان سالوں کے دوران فراہم کی گئی ٹی اے / ڈی اے کی رقم کی تفصیل ملازم وار درج ذیل ہے:-

نام	سال	رقم
اعظم علی	2005-06	کوئی نہیں
اعظم علی	2006-07	6620 روپے (یکم جولائی 2006 تا 30 جون 2007)
اعظم علی	2007-08	1118 روپے (جولائی 07 تا 9 فروری 2008)
محمد جاوید اقبال انجم	2008	7672 روپے (10 فروری تا 30 جون 2008)
	کل رقم	15410 روپے

(د) ان میں سے کسی ملازم کے خلاف نہ تو کوئی شکایت موصول ہوئی اور نہ ہی کوئی محکمانہ کارروائی عمل لائی گئی ہے۔

(ہ) تمام ملازمین کی تعیناتی قواعد وضوابط کے مطابق اور میرٹ پر کی گئی، اس لئے تحقیقات کا کوئی جواز نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15-اگست 2008)

راولپنڈی میں میٹرو ٹرانزٹ ٹرین چلانے کا منصوبہ

*426: راجہ حنیف عباسی ایڈووکیٹ : کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت راولپنڈی میں میٹرو ٹرانزٹ ٹرین چلانے کا ارادہ رکھتی ہے، جو راولپنڈی میں اندرون

شہر اور راولپنڈی سے اسلام آباد تک لوگوں کو ٹرانسپورٹ کی سہولیات مہیا کرے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 25 مئی 2008 تاریخ ترسیل 19 جون 2008)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

معزز رکن اسمبلی کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ فی الوقت محکمہ ٹرانسپورٹ پنجاب ضلع راولپنڈی میں میٹرو ٹرانزٹ ٹرین چلانے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16-اگست 2008)

پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کا قیام ودیگر تفصیلات

***521: محترمہ زوبیہ رباب ملک**: کیا وزیر زکوۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کب قائم کی ہوئی تھی اور اس کے مقاصد کیا تھے؟

(ب) یکم جنوری 2005 سے اب تک حکومت کی طرف سے جو رقم دی گئی اس کی تفصیل فراہم کریں؟

(ج) یہ رقم کن کن مقاصد کے لیے فراہم کی گئی تھی؟

(د) کتنی رقم گریڈ 18 اور اوپر کے ملازمین کی تنخواہ اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور تیل پر خرچ ہوئی ہے؟

(و) کتنی رقم سے ادارے کھولے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 جون 2008 تاریخ ترسیل 10 جولائی 2008)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور-روٹ نمبر 33 اور نمبر 77 کی بسوں کی کمی کا مسئلہ

440: محترمہ عارفہ خالد پرویز: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں چلنے والی فرنچائزڈ بس سروس روٹ نمبر 33 اور 77 کے مالک / مالکان کے نام کیا ہیں نیز ان کو کب فرنچائزڈ بس سروس کے حقوق حاصل ہوئے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ روٹ نمبر 33 اور 77 میں مقررہ تعداد سے کم بسیں چلتی ہیں، مقرر کردہ تعداد اور جتنی بسیں اس وقت روڈ پر چلتی ہیں، انکی تعداد کی فہرست علیحدہ علیحدہ فراہم کی جائے؟

(ج) مذکورہ بس سروس کا مکمل کرایہ نامہ اور ہر بس سٹاپ جو اس علاقے اور آبادیوں کو cover کرتا ہے کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) اگر بسوں کی تعداد کم ہے تو حکومت اس سلسلے میں مالکان کے خلاف کیا کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2008 تاریخ ترسیل 15 جون 2008)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) سال 2003 میں مکس میٹرو کے ساتھ فرنچائزڈ اربن ٹرانسپورٹ دفعہ 69-اے، موٹروہیکلز آرڈیننس 1965 معاہدہ طے پایا گیا۔ اس معاہدہ کی رو سے روٹ 33 پر بس سروس کا آغاز کیا گیا۔ معزز ایوان کے علم میں یہ لانا ہے کہ اکتوبر 2004 میں عدالت عظمیٰ پاکستان نے فرنچائزڈ اربن ٹرانسپورٹ کی دفعہ کو آئین سے متصادم قرار دیا اور اس وقت کوئی بھی ٹرانسپورٹ کمپنی فرنچائزڈ ٹرانسپورٹ کے تحت نہیں چل رہی ہے جب کہ صوبائی موٹروہیکلز (ترمیمی) آرڈیننس کی دفعہ 45-اے کے مطابق چل رہی ہے۔ مزید عرض ہے کہ اس وقت 77 نمبر نام کا کوئی روٹ نہ ہے۔

(ب) روٹ نمبر 33 پر مقررہ تعداد یعنی 30 بسیں چل رہی ہیں جب کہ روٹ نمبر 77 نام کا کوئی روٹ موجود نہ ہے۔

(ج) اربن ٹرانسپورٹ روٹوں پر شرح کرایہ اور روٹوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

EXISTING FARE STRUCTURE

Stages	Fare per Passenger (Rs.)
O to 4 k.m	10.00
4.1 to 8 k.m	10.00 (unchanged)
8.1 to 14 k.m	15.00
14.1 to 22 k.m	15.00 (unchanged)
22.1 & above	20.00

Rout # 33 From Railway Station to Township via Railway Headquarters, Ambassador Hotel, Muslim League House, Governor House, Shadman, Shama, Ichhra, Wahdat Road, Campus Pull, Shah di Khoui, Jinnah Hospital, Faisal Town, Akbar Chowk, Mochipura, Township Market, Muhammad Ali Chowk, Al-Jannat Marriage Hall, Ghandhari Chowk.

(د) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ روٹ نمبر 33 پر مقررہ تعداد میں بسیں چل رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16-اگست 2008)

سال 2003 سے آج تک ڈی جی خاں کو ملنے والی زکوۃ کی تقسیم کی تفصیلات

*543: جناب محمد محسن خاں لغاری: کیا وزیر زکوۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2003 سے آج تک ضلع ڈیرہ غازی خان میں کتنی رقم زکوۃ کی مد میں موصول ہوئی، تفصیل سال وار فراہم کی جائے؟

(ب) اس فنڈ سے کتنی رقم بطور زکوۃ غربا میں تقسیم کی گئی اور کتنی رقم دفتری اخراجات، سرکاری ملازمین کی تنخواہوں، ٹی اے، ڈی اے، گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول وغیرہ پر خرچ ہوئی؟

(ج) مذکورہ سالوں کے دوران اس ضلع میں زکوۃ کی کتنی رقم کی خرد برد کا انکشاف ہوا؟

(د)زکوۃ کی اس رقم کی خرد برد کے سلسلے میں جن سرکاری ملازمین کے خلاف محکمانہ قانونی کارروائی کی گئی،ان ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈوغیرہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 3جون 2008تاریخ ترسیل 19جولائی 2008)

جواب

وزیر زکوۃ و عشر

(الف) سال 2003سے 30جون 2008تک ضلع زکوۃ فنڈ ڈیرہ غازی خان میں مجموعی طور پر 350983668روپے کی رقم بطور زکوۃ صوبائی زکوۃ فنڈ سے موصول ہوئی اس رقم کی سال وار تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	رقم (ملین روپوں میں)
2003-04	84941918
2004-05	90632142
2005-06	59530142
2006-07	59530142
2007-08	56349324

(ب)اس فنڈ سے غربائ، عاملین زکوۃ کی تنخواہوں،ان کے ٹی اے /ڈی اے، گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول وغیرہ کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

"تقسیم زکوۃ کی تفصیل"

سال	مستحقین میں تقسیم شدہ رقم	تنخواہیں،ٹی اے / ڈی اے	دفتری اخراجات	گاڑیوں کی مرمت	پٹرول
2003-04	79139484	1476000	69500	25000	25000
2004-05	85721459	1476000	69500	25000	25000
2005-06	58446242	1221440	48570	14285	31428
2006-07	58438248	1222836	48570	14285	31428
2007-08	46371975	1934797	15000	5000	15000

(ج)2004-05میں مقامی زکوۃ کمیٹی رکھ شوانی کے چیئرمین نے 60ہزار روپے خرد برد کیے۔

(د)زکوۃ کی اس رقم کے خورد برد میں کوئی سرکاری ملازم ملوث نہ تھا تاہم چیئرمین مقامی زکوۃ کمیٹی رکھ شوانی سے تمام خورد برد رقم کی ریکوری کر کے اسے برطرف کر دیا گیا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 15-اگست 2008)

لاہور و دیگر شہروں میں پبلک ٹرانسپورٹ کے بارے میں تحفظات

***443:میاں نصیر احمد:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ پبلک ٹرانسپورٹ کے مالکان کو اپنی گاڑیوں کا سالانہ یا ششماہی فٹنس سرٹیفیکیٹ لینا ہوتا ہے؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ شہروں میں بس اور ویگنوں کو روٹ پرمٹ جاری کرتے وقت سڑکوں کی چوڑائی کو مدنظر رکھا جاتا ہے نیز لاہور میں چلنے والی بسوں کے نمبر اور ان کے مکمل روٹ سٹاپ کے لحاظ سے تفصیل ایوان میں فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پبلک ٹرانسپورٹ میں استعمال ہونے والی بسوں، منی بسوں اور ویگنوں کو ایک خاص مدت کے بعد بطور پبلک ٹرانسپورٹ استعمال سے روک دیا جاتا ہے، اگر جواب ہاں میں ہے تو کتنی مدت کے بعد روکا جاتا ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2008 تاریخ ترسیل 16 جون 2008)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 کی دفعہ 35 کے تحت ہر ٹرانسپورٹ وہیکلز کے لئے ضروری ہے کہ وہ متعلقہ مجاز اتھارٹی سے موٹر وہیکلز رولز 1969 کے قاعدہ کے مطابق فٹنس سرٹیفکیٹ حاصل کرے جو کہ ششماہی بنیادوں پر جاری ہوتا ہے۔

(ب) پنجاب کے بڑے شہروں میں بسوں اور ویگنوں کے لئے متعلقہ ڈی آر ٹی ایز ٹریفک پولیس، ٹرانسپورٹ نمائندوں سے باہمی مشاورت کے بعد بسوں اور ویگنوں کے لئے الگ الگ روٹ مختص کئے گئے ہیں۔ لاہور شہر میں چلنے والی اربن بس ٹرانسپورٹ کی مذکورہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) دفعہ 45۔اے موٹر وہیکلز ترمیمی آرڈیننس کے تحت چلنے والی بسوں پر آٹھ سال ماڈل کی پابندی ہے لیکن اربن ٹرانسپورٹ کی موجودہ کیفیت کے پیش نظر حکومت پنجاب عوامی مفاد میں 2 سال کی رعایت دینے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس کے لئے تمام قانونی پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے جبکہ منی بسوں اور ویگنوں کے لئے ماڈل کنڈیشن کی کوئی پابندی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اگست 2008)

پی پی 144 لاہور میں زکوۃ کمیٹیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***570: جناب وسیم قادر:** کیا وزیر زکوۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 144 میں زکوۃ کمیٹیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ہر یونین کونسل میں کمیٹیوں کے چیئرمین اور ممبران کی تعداد کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) ان یونین کونسلز کی کمیٹیوں کو کتنا زکوۃ فنڈ دیا گیا ہر یونین کونسل کو زکوۃ فنڈ دینے کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ زکوۃ کمیٹی کے ممبران نے اپنے عزیزوں کو زکوۃ فنڈ دیا جب کہ زکوۃ کے حقدار لوگوں کو زکوۃ نہ دی گئی؟

(ہ) کیا حکومت پی پی 144 کے ان زکوۃ ممبران / Chairmen کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جنہوں نے میرٹ سے ہٹ کے زکوۃ تقسیم کی، اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2008 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2008)

جواب

وزیر زکوۃ و عشر

(الف) پی پی 144 میں زکوۃ کمیٹیوں کی تعداد 64 ہے۔

(ب) مقامی زکوۃ کمیٹیوں کی مدت 30 جون 2008 کو ختم ہو چکی ہے تاہم ان کمیٹیوں کے مطابق چیئرمین اور ممبران کی یونین کونسل وار تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان یونین کونسلز میں واقع مقامی زکوۃ کمیٹیوں کو مالی سال 08-2007 کے دوران مجموعی طور پر 61 لاکھ 30 ہزار روپے ضلع زکوۃ فنڈ لاہور سے جاری کئے گئے۔ یونین کونسل وار اور کمیٹی وار فنڈز کے اجرا کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یہ الزام درست نہ ہے کہ حلقہ پی پی 144 کی زکوۃ کمیٹیوں نے فنڈز اپنے عزیز و اقارب میں تقسیم کئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ تمام مستحقین کو زکوۃ فنڈز سے مالی امداد قواعد و ضوابط کے مطابق جاری کی گئی ہے۔

(ہ) میرٹ سے ہٹ کر تقسیم زکوۃ کے حوالے سے کوئی شکایت محکمہ کو موصول نہیں ہوئی، تاہم اگر ایسی کوئی شکایت موصول ہوئی ہے تو محکمہ قواعد کے تحت فوری کارروائی عمل میں لائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 15-اگست 2008)

صوبہ پنجاب میں مختلف روٹس پر چلنے والی فرنچائزڈ بس سروس کے بارے میں معلومات

***445: میاں نصیر احمد**: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں عوام کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے اربن ٹرانسپورٹ کے سلسلے میں مختلف روٹس پر فرنچائزڈ بس سروس شروع کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ صوبائی دارالحکومت میں بھی فرنچائزڈ بس سروسز شروع کی گئی ہیں، لاہور میں چلنے والی تمام فرنچائزڈ بس سروسز کے روٹس کی تعداد اور ان کے مالکان کے نام کی تفصیل ایوان میں فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جن روٹس پر فرنچائزڈ بس سروس موجود ہے، وہاں کوئی دوسری پبلک ٹرانسپورٹ نہیں چل سکتی؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہر فرنچائزڈ بس سروس کے روٹ کے لئے بسوں کی تعداد بھی مقرر کی جاتی ہے، اگر ہاں تو کیا لاہور میں ہر روٹ پر بسوں کی تعداد پوری ہے، اگر نہیں تو اس سلسلے میں حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2008 تاریخ ترسیل 16 جون 2008)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے 1998 میں فرنچائزڈ اربن ٹرانسپورٹ کے تحت منظم بس سروس کا آغاز لاہور شہر سے کیا تھا تاکہ مسافروں کو سفر کی معیاری اور آرام دہ سہولتیں میسر آسکیں۔ اس پالیسی کے تحت لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد اور ملتان میں فرنچائزڈ ٹرانسپورٹ کے تحت مختلف ٹرانسپورٹ کمپنیوں نے بہت سے روٹوں پر بس سروس کا آغاز کیا تھا۔ یہ سکیم 2004 تک باقاعدگی سے چلتی رہی۔ جب کہ اکتوبر 2004 میں عدالت عظمیٰ پاکستان نے فرنچائزڈ ٹرانسپورٹ کی شق 69- اے موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 کو آئین پاکستان سے متصادم قرار دیتے ہوئے ختم کر دیا۔

عدالت عظمیٰ کے فیصلہ کی روشنی میں حکومت پنجاب نے دفعہ 45- اے موٹر وہیکلز (ترمیمی) آرڈیننس 1965 کو بذریعہ صوبائی اسمبلی متعارف کروایا اور اسی دفعہ 45- اے کے تحت اختیارات بروئے کار لاتے ہوئے حکومت پنجاب محکمہ ٹرانسپورٹ نے پروفیشنل ٹیم کے ذریعہ پنجاب کے بڑے شہروں میں اربن روٹوں پر دوبارہ سروے کروایا یہ سروے ضلعی حکومتوں، ٹریفک پولیس اور اربن بس / ویگن آپریٹرز کی مشاورت سے مکمل کیا گیا۔ محکمہ نے اس سروے رپورٹ پر متعلقہ ضلعی حکومتوں / DRTAs کی سفارشات کی روشنی میں دفعہ 45- اے کے تحت بسوں اور منی بسوں / ویگنوں کے لئے الگ الگ روٹس مختص کر دیئے اور پنجاب کے پانچ بڑے شہروں یعنی لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد اور ملتان کے اربن روٹوں کے تفصیلی نوٹیفکیشن جاری کئے۔ جس میں ہر روٹ پر بسوں کی تعداد بھی مختص کی گئی تھی۔ بعد ازاں ان نوٹیفکیشنوں میں مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق کامیاب ٹرانسپورٹرز کو روٹ پرمٹ جاری کئے گئے۔ یہ بسیں آج بھی کامیابی سے چل رہی ہیں۔

(ب) جیسا کہ جزو (الف) میں بیان کیا گیا ہے کہ فرنچائزڈ اربن ٹرانسپورٹ کی شق نمبری 69- اے موٹر وہیکل آرڈر 1965 کو عدالت عظمیٰ نے آئین پاکستان سے متصادم قرار دیتے ہوئے ختم کر دیا۔ اس وقت ٹرانسپورٹ کمپنیاں لاہور شہر میں دفعہ 45- اے موٹر وہیکلز (ترمیمی) آرڈیننس 1965 کے مروجہ طریقہ کار کے مطابق اپنی بسیں چلا رہی ہیں۔

(ج) جی ہاں چونکہ اربن روٹس بسوں کے لئے مختص ہیں وہاں صرف اربن بسیں ہی چل سکتی ہیں۔

(د) جیسا کہ جزو (الف) میں بیان کیا گیا ہے کہ بسوں کے جن روٹوں کا نوٹیفیکیشن کیا گیا ہے اس میں ہر روٹ کی تفصیل مع بسوں کی مقرر کردہ تعداد شامل ہے۔یہ بھی درست ہے کہ فی الوقت چند روٹوں پر بسوں کی تعداد مقرر کردہ شرح سے کم ہے۔جس کے لئے حکومت پنجاب نے متعلقہ ٹرانسپورٹ کمپنیوں کو ہدایات جاری کر دی ہیں کہ وہ ان روٹوں پر بسوں کی مطلوبہ تعداد کو پورا کریں۔اس سلسلہ میں حکومت پنجاب مختلف لائحہ عمل طے کر رہی ہے تاکہ اربن بس سروس کو از سر نو منظم کیا جاسکے چنانچہ خالی روٹوں پر ٹرانسپورٹروں سے بذریعہ اخبار اشتہار درخواستیں بھی طلب کی گئی ہیں۔امید ہے کہ مستقبل قریب میں اربن ٹرانسپورٹ سسٹم مضبوط بنیادوں پر استوار ہوگا اور اس شعبہ میں مزید بہتری آئے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 7-اگست 2008)

مستحق لوگوں کو روزگار مہیا کرنے کے لئے زکوۃ فنڈ سے فیکٹریاں بنانے کا معاملہ

*624: جناب وسیم قادر: کیا وزیر زکوۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا حکومت زکوۃ فنڈ سے کوئی ایسے ادارے یا فیکٹریز قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جہاں پر مستحق لوگوں یا ان کے بچوں کو روزگار مہیا کر کے ان کو باعزت زندگی گزارنے اور اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے قابل بنایا جاسکے ؟

(ب) کیا حکومت صوبہ میں گداگری کی لعنت ختم کرنے اور پیشہ ور بھکاریوں کے لئے ایسے ادارے قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جو زکوۃ فنڈ سے قائم ہوں اور جہاں بھکاریوں کو ضروریات زندگی میسر ہوں ؟

(تاریخ وصولی 9 جون 2008 تاریخ ترسیل 14 جولائی 2008)

جواب

وزیر زکوۃ وعشر

(الف) حکومت پنجاب زکوۃ فنڈ سے کوئی فیکٹری قائم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی کیوں کہ زکوۃ وعشر آرڈیننس 1980 اس امر کی اجازت نہیں دیتا تاہم حکومت پنجاب نے پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے تحت ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ قائم کئے ہیں، جہاں مستحق طلبا کو زکوۃ فنڈ سے فنی ہنر سکھائے جاتے ہیں تاکہ وہ ہنر مند بن کر اپنا روزگار حاصل کریں اور نتیجتاً معاشرے کے فعال شہری بن سکیں۔کورس کی تکمیل پر طلبہ کو اوزار خریدنے کے لئے مبلغ 5000 روپے کی یکمشت گرانٹ بھی دی جاتی ہے۔

(ب) مرکزی زکوۃ کونسل سے منظور شدہ قواعد وضوابط کے مطابق اس قسم کے ادارے قائم نہیں کئے جاسکتے۔مزید موضوع ہذا کا تعلق محکمہ سماجی بہبود کے ساتھ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15-اگست 2008)

راولپنڈی میں عوام کو ٹرانسپورٹ کی سہولیات دینے کا مسئلہ

*457: راجہ حنیف عباسی ایڈووکیٹ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) موجودہ صوبائی حکومت اور ڈسٹرکٹ گورنمنٹ راولپنڈی، راولپنڈی میں عوام کو ٹرانسپورٹ کی زیادہ سے زیادہ سہولیات پہنچانے کے ضمن میں کیا اقدامات اٹھا رہی ہے ؟

(ب) کیا راولپنڈی میں سی این جی پبلک ٹرانسپورٹ بسیں چلانے کا ارادہ ہے، اگر ہاں تو کب اور کس کس روٹ پر ؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2008 تاریخ ترسیل 19 جون 2008)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)اس ضمن میں عرض ہے کہ حکومت پنجاب ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ نے راولپنڈی،اسلام آباد میں لوگوں کو بہتر سفری سہولیات مہیا کرنے کے سلسلہ میں 11 روٹ منظور کئے ہیں جن پر ڈیزل / سی این جی بسیں چلانے کے احکامات جاری ہوئے ہیں- سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ /DRTA نے زیر احکامات حکومت پنجاب اخبار میں مشتہر کیا اور خواہشمند ٹرانسپورٹروں سے درخواستیں طلب کیں-صرف 3 کمپنیوں نے اپنی خواہش کا اظہار کیا لیکن ایک کمپنی نے بعد میں پیروی نہ کی-تاہم 2 کمپنیوں کی درخواستوں پر غور کیا گیا-صرف ایک کمپنی میسرز واران ٹورز معیار پر پوری اتری اور اس کو پانچ روٹ الاٹ کئے گئے ہیں جن پر بسیں چلائی جائیں گی-ان پانچ روٹوں میں سے ایک روٹ راولپنڈی، ٹیکسلا پر بسوں کا آغاز ہو چکا ہے-

(ب)اس ضمن میں عرض ہے کہ مندرجہ بالا تمام روٹوں پر سی این جی بسوں کے مالکان کو ترجیح دی گئی تھی لیکن کوئی بھی خواہشمند ٹرانسپورٹر سامنے نہ آیا تاہم ایک روٹ (گرین Echo)راجہ بازار تا روات سی این جی / ایئر کنڈیشنڈ بسوں کو جاری کیا گیا ہے جس پر بسیں چل رہی ہیں-باقی ماندہ 5 روٹوں پر بھی دوبارہ اشتہار کے ذریعے CNG اور Non CNG بسوں کو چلانے کے خواہشمند ٹرانسپورٹروں سے درخواستیں طلب کی جارہی ہیں اور سی این جی بسوں کو چلانے کے خواہشمند ٹرانسپورٹروں کو ترجیح دی جائے گی-

(تاریخ وصولی جواب 8-اگست 2008)

محکمہ میں عرصہ دس پندرہ سال سے تعینات فیلڈ کلرکس کو ریگولر کرنے کا مسئلہ

***842: محترمہ محمودہ چیمہ**: کیا وزیر زکوۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

کیا حکومت پنجاب محکمہ زکوۃ وعشر میں تعینات فیلڈ کلرک جو عرصہ دس /پندرہ سال سے کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک،اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 21-جون 2008 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2008)

جواب

وزیر زکوۃ وعشر

اس ضمن میں آگاہ کیا جاتا ہے کہ تقسیم زکوۃ کے عمل کے لئے عاملین زکوۃ کی تعیناتی،ان کے فرائض کا تعین اور ان کی ملازمت کے قواعد وضوابط مرکزی زکوۃ کونسل طے کرتی ہے محکمہ زکوۃ پنجاب کا دائرہ کار ان پالیسوں پر عمل درآمد کرانے تک محدود ہے-تاہم فیلڈز کلرکس کی ملازمت کو ریگولر کرنے کے حوالے سے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ ان کی ملازمت جزوقتی ہے اور یہ تین سالہ کنٹریکٹ پر کی جاتی ہے-یہ باقاعدگی سے دفتر میں حاضر نہیں ہوتے بلکہ ہر فیلڈز کوۃ کلرک کے ذمہ دس مقامی زکوۃ کمیٹیوں کے ریکارڈ کی قواعد وضوابط کے مطابق تشکیل و تکمیل ہے-ہر فیلڈ کلرک ہفتہ میں ایک مرتبہ یا پندرہ روز بعد ضلع زکوۃ کمیٹی میں کارکردگی رپورٹ پیش کرتا ہے مزید براں زیادہ تر زکوۃ کلرک دیگر ذرائع معاش بھی اختیار کئے ہوتے ہیں-

جہاں تک محکمہ زکوۃ کا تعلق ہے تو اس ضمن میں صوبائی زکوۃ کونسل کی سفارشات کے ساتھ مرکزی زکوۃ کونسل کو 2005 میں عاملین زکوۃ کو دیگر سرکاری ملازمین کے برابر ملازمت کا ڈھانچہ اور تنخواہوں ودیگر مراعات فراہم کرنے کے لئے ریفرنس ارسال کیا تھا-جس پر مرکزی زکوۃ کونسل نے فروری 2008 میں ان کی تنخواہوں میں اضافہ کر کے کم از کم تنخواہ 5000 ماہانہ مقرر کر دی جو قبل ازیں 3000 تھی تاہم مرکزی زکوۃ کونسل نے تمام کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کرنے کے بارے میں وفاقی وزارت مذہبی امور زکوۃ وعشر کو ہدایت کی کہ اس بارے میں امکانات کا جائزہ لے-جوں ہی اس معاملہ میں مزید پیش رفت ہوئی فاضل ایوان کو آگاہ کر دیا جائے گا-

(تاریخ وصولی جواب 15-اگست 2008)

ضلع لاہور میں چلنے والی پبلک ٹرانسپورٹ میں خواتین کی نشستوں کا مسئلہ

*781: **مہر اشتیاق احمد**: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں چلنے والی پبلک ٹرانسپورٹ منی ویگن، مزدا اور بڑی بسوں میں خواتین کے بیٹھنے کے لئے نشستوں کی تعداد کیا ہے، علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ خواتین کو ویگنوں اور مزدا گاڑیوں میں کنڈیکٹر خواتین کے لئے مختص جگہ پر نہیں بٹھاتے اور مردوں کے ساتھ بیٹھنے پر مجبور کرتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ دور جانے والی خواتین سواریوں کو بٹھایا ہی نہیں جاتا؟

(د) اگر جزوہائے بالا کے جوابات اثبات میں ہیں تو حکومت ایسی گاڑیوں کے خلاف کیا کارروائی کرتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2008 تاریخ ترسیل 14 جولائی 2008)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور میں چلنے والی بڑی بسوں میں خواتین کیلئے علیٰحدہ کیبن مخصوص کئے ہوئے ہیں جن میں ہر کیبن میں 20 خواتین کے بیٹھنے کی گنجائش موجود ہے جبکہ خواتین مسافروں کے تناسب کے لحاظ سے لاہور میں چلنے والی منی ویگنوں اور مزدا کی فرنٹ سیٹیں ان کے لئے ریزرو شدہ ہیں۔

(ب) غلط ہے کسی بھی ویگن یا مزدا میں خواتین کیلئے مخصوص جگہ پر مرد مسافروں کو نہیں بٹھایا جاتا۔

(ج) غلط ہے ایسی کسی قسم کی کوئی شکایت نہ ہے۔

(د) اگرچہ جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں نہ ہے مگر پھر بھی حکومت ایسی خلاف ورزی کی صورت میں اس کے مرتکب افراد کے خلاف کارروائی کیلئے تیار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5-اگست 2008)

ضلع کے اندر سیکرٹری ڈی آر ٹی اے کو روٹ پرمٹ جاری کرنے کا صوابدیدی اختیار و دیگر تفصیلات

*879: **جناب شوکت عزیز بھٹی**: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایک ضلع کے اندر سیکرٹری ڈی آر ٹی اے کو روٹ پرمٹ جاری کرنے کا صوابدیدی اختیار ہے یا قانونی؟

(ب) راولپنڈی تا گوجر خان اور راولپنڈی تا دولتالہ (تحصیل گوجر خان) کے لئے کتنی ویگنوں کے روٹ پرمٹ گزشتہ تین سالوں میں جاری ہو چکے ہیں؟

(ج) فی روٹ پرمٹ کے اجرائی قانوناً کتنی فیس ہے اور فی ویگن کتنی فیس وصول کی جاتی ہے نیز کیا مذکورہ فیس وصول کرتے ہوئے کوئی رسید وغیرہ جاری کی جاتی ہے؟

(د) ایک روٹ پرمٹ کتنے عرصہ کے لئے Valid ہوتا ہے اور بعد ازاں اس کو Renew کیا جاتا ہے یا نہیں نیز اس کی Renewal Fee کتنی ہے؟

(ہ) مالی سال 08-2007 میں اب تک محکمہ ٹرانسپورٹ کو اس مد میں یعنی روٹ پرمٹ جاری کرنے میں اور روٹ Renew کرنے کی فیس میں کتنی رقم اکٹھی ہوئی؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2008 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2008)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)ایک ضلع کے اندر سیکرٹری ڈی آر ٹی اے کو روٹ پرمٹ جاری کرنے کا اختیار موٹر وہیکلز رولز 1965 کے مطابق حاصل ہے۔

(ب)گذشتہ تین سالوں میں راولپنڈی تا گوجر خان روٹ پر 85 ویگنوں اور راولپنڈی تا دولتالہ پر 26 ویگنوں کو ڈی آر ٹی اے راولپنڈی نے سٹیج کیرج روٹ پرمٹ جاری کئے ہیں۔

(ج)سٹیج کیرج روٹ پرمٹ کے اجرائی فیس مبلغ-/1400 روپے سالانہ مقرر ہے جو بصورت ٹکٹ وصول کی جاتی ہے۔

(د)سٹیج کیرج روٹ پرمٹ ایک سال کے عرصہ کے لئے جاری ہوتا ہے اور بعدازاں اس کو سالانہ تجدید کیا جاتا ہے۔تجدید فیس مبلغ-/1400 روپے اور زائد المیعاد ہونے کی صورت میں مبلغ /200 روپے فی ماہ جرمانہ بصورت ٹکٹ وصول کیا جاتا ہے۔

(ہ)مالی سال 08-2007 میں محکمہ ٹرانسپورٹ کو اس روٹ پرمٹ میں مبلغ-/227699700 روپے ریونیو بصورت ٹکٹ حاصل ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 16-اگست 2008)

ضلع خانیوال میں پبلک ٹرانسپورٹ مہیا کرنے کا مسئلہ

***887:جناب محمد یار ہراج:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب کے اضلاع میں پبلک ٹرانسپورٹ مہیا کرنے کا معیار اور طریق کار کیا ہے؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ ضلع خانیوال میں پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولت مہیا نہ ہے جس کی وجہ سے عوام سخت پریشان ہیں؟

(ج)کیا حکومت مالی سال 09-2008 کے دوران پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولت خانیوال ضلع میں مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے،اگر ہاں تو کب تک اور اگر نہیں تو اسکی وجوہات بیان کی جائیں؟

(د)پنجاب کے جن اضلاع میں پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولت موجود ہے،انکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(تاریخ وصولی 25 جون 2008 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2008)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)صوبہ پنجاب میں مختلف شہروں میں پبلک ٹرانسپورٹ(اربن ٹرانسپورٹ سسٹم)مہیا کرنے کا طریقہ کار موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 اور موٹر وہیکلز رولز 1969 میں درج ہے۔

(ب)معزز رکن اسمبلی کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ ضلع خانیوال میں پبلک ٹرانسپورٹ کا نظام موجود ہے جس کو متعلقہ ڈی آر ٹی اے کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔

(ج)فی الوقت حکومت پنجاب،پنجاب کے پانچ بڑے شہروں میں اربن ٹرانسپورٹ سسٹم کو بہتر بنانے میں مصروف عمل ہے۔ اس عمل کی تکمیل کے بعد پنجاب کے دوسرے شہروں میں بھی یہ سسٹم لاگو کرنے پر غور کیا جا سکتا ہے۔

(د)معزز رکن اسمبلی کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ اس وقت پنجاب کے تمام شہروں میں پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم موجود ہے جس کو متعلقہ ڈی آر ٹی ایز کے ذریعے چلایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16-اگست 2008)

لاہور

مقصود احمد ملک

سیکرٹری

3-ستمبر2008